سوال

(710) عورت کے احسان کی وجہ سے اسے منہ بولی بہن بنانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اڑتالیس سال کی عمر کو پہنچ رہا ہوں۔ میں بیمار ہوگیا اور میرے پاس میرے گھر والوں میں سے کوئی بھی نہیں تھا۔ جہاں میں کام کرتا تھا وہاں میرا ایک مسلمان ساتھی تھا، اور میں تعاون اور مدد کا انتہائی محتاج تھا۔ چنانچہ اس نے میری انتہائی مدد کی حتیٰ کہ مجھے اپنے گھر لے گیا۔ اس کی بیوی بھی مسلمان، دین دار اور قرآن کریم کی قاریہ تھی۔ میری بیماری کے دوران میں اس نے میری بڑی خدمت کی۔ جب میں شفایاب ہوگیا، الحمدللہ، تو میں نے چاہا کہ یہ عورت میری بہن بن جائے۔ اور میری اپنی کوئی بہن نہیں ہے۔ چنانچہ ہم نے اپنے درمیان قرآن مجید رکھا اور عہد کیا کہ یہ اللہ کی بندی میری بہن اور میرے لیے ہر طرح کے حالات کی محرم ہوگی۔ اور ہمارا یہ عہد وپیمان اس کے شوہر کی رضا مندی اور اس کے بیٹے بیٹیوں کی موافقت اور ہمارے خاندان کی موافقت سے ہوا ہے، اور میں اسے اپنی حقیقی بہنوں کی طرح سمجھتا ہوں۔ تو کیا میرے لیے جائز ہے کہ میں اس کا ہاتھ چھو سکوں؟ اور کیا جائز ہے کہ حج کے سفر میں میں اس کا محرم بن جاؤں؟ میرے اکثر عزیزوں کو اس معاہدے کی خبر ہے۔ میں اس بارے میں شریعت اسلامی کی رو سے جواب چاہتا ہوں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمدللہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے دوست نے جو آپ کی مدد کی اور اس کی بیوی نے جو آپ کی خدمت سر انجام دی، اس سب کے باوجود وہ عورت آپ کے لیے محرم نہیں بن سکتی ہے، وہ آپ کے لیے غیر اور اجنبی ہے۔ محرم ہونے کا سبب یا تو نسب ہے یا رضاعت یا شرعی اصول و ضوابط کے تحت مصاہرت (تعلق نکاح)۔ آپ کے لیے اسے اپنے ہاتھ وغیرہ سے چھونا یا سفر حج وغیرہ میں محرم بننا جائز نہیں ہے، بلکہ آپ کے لیے اس کے ساتھ علیحدگی اور خلوت میں ہونا بھی جائز نہیں ہے خواہ اس کا شوہر اور وہ اس کام کے لیے راضی ہوں۔ آپ کا اس کے ساتھ اجانب اور غیر محرم اغیار والا ہے۔ آپ کے ذمے ہے کہ اس کے لیے اور اس کے شوہر اور اقارب کے لیے جہاں تک ہوسکے حسن سلوک اور شکریے کا معاملہ کرو۔ اس کی کئی صورتیں ہیں۔ بدنی طور پر کسی کام میں ان سے تعاون کرنا، مال خرچ کرنا اور ہر طرح سے نصیحت اور خیر خواہی کرنا وغیرہ اعمال جو آپ اچھے انداز میں کرسکتے ہوں اور وہ اس کے محتاج اور ضرورت مند بھی ہوں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

محدث فتویٰ